

38552 - جبڑے کے مریض کا روزے کی حالت میں چبانا

سوال

میرے والد جبڑے کی مریض ہیں اور ڈاکٹر نے انہیں لبان چبانے کا کہا ہے تا کہ جبڑے کی حرکت میں نرمی رہے ، تو کیا روزے کی حالت میں لبان چبانا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

گوندھ یا لبان ایسے مواد سے خالی نہیں جو چبانے سے پیٹ میں داخل ہو کیونکہ اس کے چبانے سے پیدا ہونے والا مادہ پیٹ میں داخل ہونے کی وجہ سے روزہ کی حالت میں استعمال کرنا جائز نہیں ، اس کی جگہ پرجبڑے کی حرکت کے لیے خاص مشق کرنی چاہیے اور غروب شمس سے فجر تک لبان کا استعمال کریں ۔

لیکن جب کوئی ایسی لبان یا گوندھ ملے جس کے چبانے سے کوئی مواد نہ نکلتا ہو تو اس کا روزہ کی حالت میں چبانا جائز ہے کیونکہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا جس کی وجہ سے یہ ہے کہ معدہ میں اس کا کوئی مادہ داخل نہیں ہوتا ، لیکن آپ کے والد کو یہ نصیحت ہے کہ وہ ایسی لبان بھی لوگوں کے سامنے نہ چبائے جنہیں اس کے عذر کا علم ہی نہیں تا کہ کہیں وہ اسے بے روزہ ہی نہ سمجھنے لگیں ۔

اور اگر ایسی لبان یا گوندھ ملے یا پھر آپ کے والد کو معروف لبان ہی چبانی پڑے کہ اگر نہ چبائی جائے تو مرض زیادہ ہونے کا یا پھر شفایابی میں تاخیر ہونے کا ڈر ہو تو پھر وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بعد میں اس کی قضاء ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جو بھی مریض ہو یا پھر مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرنی چاہیے البقرة (185) ۔

والله اعلم .